**دجال**

جب سے اللہ تعالیٰ نے ذریت آدم کو پیدا کیا فتنہ دجال سے بڑا کوئی فتنہ نہیں ہُوا اور اللہ تعالیٰ نے جس نبی کو معبوث فرمایا ہے اُس نے اپنی اُمت کو فتنہ دجال سے ڈرایا ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمدﷺ نے فرمایا میں آخری نبی ہُوں اور تم میری بہترین اُمت اور وہ تمہارے درمیان ہی نکلے گا اگر وہ میری زندگی میں نکلا تو ہر مسلمان کی طرف سے مقابلہ کرنے والا میں ہُوں اور اگر میرے بعد نکلا تو ہر مسلمان اپنا دفاع خود کرے گا اور اللہ ہر مسلمان کا محافظ و نگہبان ہو وہ شام و عراق کے درمیان مقام حلہ سے نمودار ہو گا پس وہ دائیں بائیں ہر طرف فساد پھیلائے گا۔ اے اللہ کے بندو تم اس وقت چابت قدم رہنا۔ تمہارے سامنے اس کی وہ علامت بیان کیے دیتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے بیان نہیں کیں وہ یہ بھی دعویٰ کرے گا کہ میں تمہارا رب ہوں۔ مگر دیکھنے والے کو اس میں تین ایسی چیزیں نظر آ جائیں گی جس سے اس کے دعوے کی تکذیب کی جا سکتی ہے۔

۱۔ وہ آنکھوں سے نظر آرہا ہوگا حالانکہ تم اپنے رب کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتے۔ اُس کا نظر آ جانا ہی یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ رب نہیں ہے۔

۲۔ وہ کانا ہوگا حالانکہ تمہارا رب تو بے عیب ہے۔

۳۔ اُسکی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا ( ک ف ر ) وہ ہر مومن پڑھ لے گا چاہے وہ لکھنا پڑھنا جانتا ہو یا نہیں

دجال کا معنی:

دجال کا معنی ہے لپیٹ لینا یا ڈھانپ لینا۔ اس نے حق کو باطل سے ڈھانپ لیا ہے۔ اس نے جھُوٹ اور معمّع سازی سے اپنے کفر کو جھُوٹ کی مدد سے لوگوں سے چھپایا ہے اور ایک قول تو یہ بھی ہے کہ وہ اپنی قوموں کو فوج سے ڈھانپ لے گا اور اللہ کے بندوں کو شکوک و شبہات میں ڈال دے گا اس میں اشارہ موجود ہے کہ یہ دجال بہت بڑے فتنوں والا ہے جو اپنے کفر کو معمع سازی کے ساتھ پیش کرے گا اور اللہ کے بندوں کو گمراہی میں ڈال دے گا۔ دجال عربی میں جعلساز اور معمع ساز کو کہتے ہیں۔ فریب کار کو بھی دجال کہا جاتا ہے۔ دجل عربی میں کسی چیز پر سونے کے پانی کو چڑھانے کو کہتے ہیں۔ اسی لیے دجال کہا گیا ہے۔ دجال کو مسیح کہنے کے وجہ یہ ہے کہ اس کی ایک آنکھ اور ابر و نہیں ہے۔

دجال کی پیدائش:

بہت سی روایات میں دجال کے والدین کا ذکر ملتا ہے جس کے مطابق تیس سال تک ان کے ہاں اولاد نہ ہو گی۔ پھر اللہ بیٹا پیدا کرے گا جو اصل میں دجال ہوگا لیکن یہ ساری روایات سند کی کمزوری کی وجہ سے سچ نہیں مانی جا سکتیں۔ ایک دفعہ امام برزنجی ؒنے دجال کے نسب کے بارے میں فرمایا کہ دجال جنات پر قابو رکھتا ہے جس نے جنات کی نسل میں شادی کی تھی اور دجال کے آباو اجداد بھی شامل تھے لیکن اس فرمان کے باوجود دجال کی پیدائش اور اس کے والدین کا ہونا یا نہ ہونا یہ ایک ایسا معمہ ہے جس کے بارے میں کوئی بھی وثوق سے کچھ نہیں کہہ سکتا۔

پاکستان کے ایک معروف سکالر کے ایک آرٹیکل کے مطابق دجال کی پیدائش اس وقت ہو گئی تھی جب زمین پر جنات کی حکومت تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ دجال انسان، جانور اور جن کے ملاپ سےوجود میں آیا تھا۔ اور جب اللہ نے انسانوں کو زمین پر بھیجا تو فرشتوں نے اللہ کے حکم کے مطابق جنات اور انسانوں کے درمیان ایک پردہ قائم کر دیا جس سے جنات اور انسانوں کی دنیا الگ الگ ہو گئی۔ فرشتوں سے جنگ کے بعد جنات کو مختلف جزیروں میں قیدی بنا لیا گیا تھا۔ لیکن ان میں سے کچھ جنات نے بدلا لینے کا سوچا یہ وہ وقت تھا جب ایک جن نے ایک انسان سے جنسی ملاپ کرنا چاہا۔ لیکن وہ دونوں مخلوقات کے درمیان حائل پردے کی وجہ سے ایسا نہ کر پایا۔ اسی دوران جساسہ نامی ایک اور مخلوق جو کسی جانور کی نسل سے تھی اُس نے ان دونوں کے درمیان اولاد کے حصول کیلئے خود کو پیش کیا اور اسطرح انسان اور جن کا تخم جساسہ کے پیٹ میں پلنے لگا اور اس طرح ایک تیسری مخلوق پیدا ہوئی جسے دجال کہا جاتا ہے۔ پھر دجال کو فرشتوں نے زنجیروں سے باندھ لیا تاکہ دُنیا دجال کے شر سے محفوظ رہ سکے۔ دجال ایک ایسی انوکھی مخلوق ہے جسے جساسہ کے ذریعے سارے خبریں ملتی رہتی ہیں، کیونکہ جساسہ ایک ایسی مخلوق ہے جو زمین اور سمندر سمیت ہر جگہ رہ سکتی ہے۔ جساسہ اور دجال کے متعلق ایک صحابی رسول ﷺ کا ایک واقعہ بہت مشہور ہے۔

فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے اعلان کرنے والے کو سُنا وہ اعلان کر رہا تھا چلو نماز ہونے والی ہے میں نماز کے لئے نکلی اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی۔ آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو کر منبر پر بیٹھ گئے اور آپ کے چہرے پر اس وقت مسکراہٹ تھی، آپ ﷺ نے فرمایا ہر شخص اپنی اپنی جگہ بیٹھا رہے اس کے بعد آپ نے فرمایا جانتے ہو میں نے تم کو کیوں جمع کیا ہے انہوں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہے آپ نے فرمایا بخدا کسی جہاد کی تیاری کیلئے بس صرف اس بات کیلئے جمع کیا ہے کہ تمیم داری پہلے نصرانی تھا وہ آیا ہے اور مسلمان ہو گیا اور مجھ سے ایک قصہ بیان کرتا ہے جس سے تم کو میرے اس بیان کی تصدیق ہو جائے گی۔ جو میں نے کبھی دجال کے متعلق تمہارے سامنے ذکر کیا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ وہ ایک بڑی کشتی پر سوار ہوا جس پر سمندر میں سفر کیا جاتا ہے اور ان کے ساتھ قبیلہ لخم و جذام کے تیس آدمی اور تھے سمندر کا طوفان ایک ماہ تک ان کا تماشہ بناتا رہا۔ آخر مغربی جانب ان کو ایک جزیرہ نظر آیا جس کو دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے اور چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اس جزیرہ پر اُتر گئے، سامنے سے ان کو جانور کی شکل کی ایک چیز نظر آئی جس کے سارے جسم پر بال ہی بال تھے اس میں اس کے اعضائے مستورہ تک کچھ نظر نہ آتے تھے، لوگوں نے اس سے کہا کمبخت تو کیا بلا ہے؟

وہ بولی میں دجال کی جاسوس ہوں چلو اس گرجے کی طرف چلو وہاں ایک شخص ہے جس کو تمہارا بہت انتظار ہے یہ کہتے ہیں کہ جب اس نے ایک آدمی کا ذکر کیا تو اب ہم کو ڈر لگا کہ کہیں وہ جن نہ ہم لپک کر اس گرجے میں پہنچے تو ہم نے ایک بڑا قوی ہیکل شخص دیکھا کہ اس سے قبل ہم نے ویسا کوئی شخص نہیں دیکھا تھا اس کے ہاتھ گردن سے ملا کر اور اس کے پیر گھٹنوں سے لیکر ٹخنوں تک لوگے کی زنجیروں سے نہایت مظبوطی سے جکڑے تھے ہم نے اس سے کہا تیرا ناس ہو تو کون ہے؟

وہ بولا تم کو تو میرا پتہ کچھ نہ کچھ لگ گیا ہو گا اب تم بتاؤ تم کون لوگ ہو؟

انہوں نے کہا کہ ہم عرب کے باشندے ہیں ہم ایک بڑی کشتی میں سفر کر رہے تھے سمندر میں طوفان آیا اور ایک ماہ تک رہا اس کے بعد ہم اس جزیرہ میں آئے تو یہاں ہمیں ایک جانور نظر آیا جس کے تمام جسم پر بال ہی بال تھے اس نے کہا کہ میں جساسہ (جاسوس، خبر رساں) ہوں ۔ چلو اس شخص کی طرف جو اس گرجے میں ہے اس لئے ہم جلدی جلدی تیری طرف آگئے اس نے کہا مجھے یہ بتا کہ بیسان (شام میں ایک بستی کا نام ہے) کی کھجوروں میں پھل آتا ہے یا نہیں؟ ہم نے کہا ہاں آتا ہے۔

اس نے کہا وہ وقت قریب ہے جب اس میں پھل نہ آئیں پھر اس نے پوچھا اچھا بحیرہ طبریہ کے متعلق بتا اس میں پانی ہے یا نہیں؟ ہم نے کہا بہت ہے اس نے کہا وہ زمانہ قریب ہے جب اس میں پانی نہ رہے گا پھر اس نے پوچھا زغر (شام میں ایک بستی) کے چشمہ کے متعلق بتاو اس میں پانی ہے یا نہیں؟ اور اس کے پانی سے اس کی بستی والے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔ ہم نے کہا اس میں بھی بہت پانی ہے اور وہ لوگ اس کے پانی سے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں۔ پھر اس نے کہا اچھا نبی الامین کا کچھ حال سناو؟ ہم نے کہا وہ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے آئے ہیں اس نے پوچھا عرب کے لوگوں نے ان کے ساتھ جنگ کی ہم نے کہا۔ ہاں اس نو پوچھا اچھا پھر کیا نتیجہ رہا؟ ہم نے کہا وہ اپنے گردونواح پر غالب آ چکے ہیں اور لوگ ان کی اطاعت قبول کر رہے ہیں اس نے کہا سُن لو ان کے حق میں یہی بہتر تھا کہ ان کی اطاعت کر لیں اور اب میں تم کو اپنے متعلق بتاتا ہوں میں مسیح دجال ہوں اور وہ وقت قریب ہے جب مجھے یہاں سے باہر نکلنے کی اجازت مِل جائے گی میں باہر نکل کر تمام زمین گھُوم جاوں گا اور چالیس دن کے اندر اندر کوئی بستی ایسی نہ رہ جائے گی جس میں میں داخل نہ ہوں سوائے مکہ اور طیبہ کے ان دونوں مقامات میں میرا داخلہ ممنوع ہے جب میں ان دونوں میں سے کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا اس وقت ایک فرشتہ ننگی تلوار لیے سامنے آکر مجھ کو داخل ہونے سے روک دے گا اور ان مقامات (مقدسہ) کے جتنے راستے ہیں ان سب پر فرشتے ہوں گے اور وہ ان کی حفاظت کر رہے ہوں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے اپنی لکڑی منبر پر مار کر فرمایا دیکھو کیا یہی بات میں نے تم سے بیان نہیں کی تھی لوگوں نے کہا جی ہاں آپ ﷺ نے بیان فرمائی تھی اس کے بعد فرمایا دیکھو وہ بحر ِ شام یا بحریمن (راوی کو شک ہے) بلکہ مشرق کی جانب ہے اور اسی طرف ہاتھ سے اشارہ فرمایا۔

دجال کے متعلق عیسائیوں اور یہودیوں کے عقائد:-

عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق دجالہ ایک ایسے گھر میں پیدا ہوگا جو بہت نیک اور پرہیز گار ہوں گے اور دجال کے والدین سالوں سے اولاد کی دُعا کر رہے ہوں گے اور پھر اللہ ان کے گھر بیٹا پیدا کرے گا جو دجال ہو گا، دجال کے پیدا ہونے کی خوشی میں اسکے والدین بے حد خوشی منائیں گے لیکن دجال حد سے زیادہ گستاخ اور بے ادب ہوگا۔

یہودی اپنے اس نجات دہندہ کو مسایا یا مسیحا بتاتے ہیں اور اس کا نام یب الحول بتاتے ہیں جو ہماری اسلامی اصلاحات میں طاغوت اور بتوں کا نام ہے یہ اپنے لقب دجال سے مشہور ہے اور یہ لقب اسکی پہچان اور علامت بن گیا ہے ان کے مطابق دجال یہودی النسل ہو گا اور دجال حضرت داؤد ؑ کی نسل سے ہوگا اور تخت داؤد ؑ کا جانشین ہوگا وہ ایک عام انسان کی طرح پرورش پائے گا لیکن وہ بہت سی پُر اسرار اور غیر معمولی طاقتوں کا حامل ہوگا۔ یہودی عُلما کے مطابق وقت مقررہ سے پہلے خود دجال کو بھی علم نہیں ہوگا کہ وہ یہودی قوم کا نجات دہندہ ہے اور خُدا کا منتخب کردہ ہے خُدا اس کو اس کی آمد کا وقت بتا دے گا تب وہ یہودیوں کا نجات دہندہ بن کر انتہائی حیرت انگیز قوتوں کے ساتھ آئے گا وہ عظیم نجات دہندہ، عظیم راہنما، عظیم سپہ سالار ، عظیم جج، عظیم عالم دین اور عظیم بادشاہ ہوگا اسکی ذہانت انتہا درجے کی ہوگی ، دنیا بھر میں موجود دھکے کھاتے اور زلیل و رسوا یہودیوں کو جمع کر کے اسرائیل میں بسائے گا ان کے عقیدے کے مطابق وہ مسجد اقصیٰ کو شہید کر کے اسکی جگہ یہودیوں کا قبیلہ یعنی ہیکل سلیمانی تعمیر کرے گا یہاں تک کہ وہ تمام غیر یہودیوں کے خلاف جنگ کر کے سب کو ہلاک کر دے گا اور وہ حضرت داؤد ؑ کی سلطنت کو شان و شوکت کے سااتھ قائم کرے گا۔ اس عظیم سلطنت اسرائیل کی سرحدیں عراق کے دریائے فرات سے مصر کے دریائے نیل تک پھیلی ہوں گی۔ پھر وہ تمام یہودیوں کو اپنی خود ساختہ شریعت پر عمل درآمد کرائے گا۔

یہودیوں کی کتابوں میں درج ہے کہ خُدا نے دنیا کی بادشاہت کو صرف حضرت داؤد ؑ کی نسل میں یعنی یہودیوں کے لئے مخصوص کر رکھا ہے لہٰذا ان کا ماننا ہے کہ دجال ایک عظیم پیغمبر ہوگا لیکن حضرت مُوسیٰؑ سے کم عظیم ہوگا۔ موسیٰ ؑ جیسا تو کوئی پیغمبر نہیں ہو سکتا۔ ساری دنیا دجال کی عقل و ذہانت کی وجہ سے اس کو بادشاہ تسلیم کر لے گی اور دنیا کے سارے مذاہب ختم ہو جائیں گے۔ صرف یہودیت باقی رہے گی۔ غیر یہودی کبھی یہودی نہیں بنیں گے اور نہ ہی ان کو یہودی مذہب اختیار کرنے دیا جائے گا۔ البتہ وہ سب ہلاک کر دیے جائیں گے یہودیوں کے مطابق دجال انتہائی خوبصورت اور نوجان شخص ہوگا۔

دجال کا حُلیہ :-

حضور پاک ﷺ نے فرمایا وہ نوجوان مرد ہوگا جو بھاری بھر کم جسم اور سُرخ رنگ کا مالک ہوگا اُس کا لقب مسیح ہوگا اور وہ ایک آنکھ سے کانا ہوگا اس کے بال ایسے گھنگریالے ہوں گے جیسا کہ سانپ لٹک رہے ہوں اس کی پیشانی نمایاں اور گردن بہت زیادہ چوڑی ہوگی اس کا قد چھوٹا ہوگا اور کمر کُب ہوگا اس کے باوجود وہ بہت طاقتور ہوگا وہ وہ عام انسانوں کی طرح نہیں چل سکے گا دجال اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوگا اس کی پیشانی پر دونوں آنکھوں کے بیچ ( ک ف ر) کافر لکھا ہوگا۔

ابن فارث کہتے ہیں مسیح وہ ہے جس کے چہرے کا ایک حِصہ مٹا ہوا ہو اور اس میں آنکھ ہو اور نہ ہی ابروُ اس لئے دجال کو مسیح کہا گیا ہے انہوں نو حضرت حذیفہ  سے روایت کی ایک حدیث سے استدلال کیاہے کہ دجال مِٹی ہوئی آنکھ والا ہے جس پر بھدا سا نا خونہ ہے۔

مسیح کا لفظ عیسیٰ ؑ کیلئے بھی بولا جاتا ہے، مسیح صادق سے مُراد عیسیٰ ؑ ہیں اور مسیح کازب سے مُراد دجال اور اس جیسے جھوٹے مسیحا ہیں۔ دجال جب ویرانے سے گزرے گا تو ویرانے کو حُکم دے گا کہ اپنے خزانے نکال تو خزانے اُس کی ایسی اتباع کریں گے جیسے شہد کی مکھیاں اپنے مالک کی اتباع کرتی ہیں اور اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوں گے لیکن حقیقت میں وہ جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت تو جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے۔ اس کو چاہیے کہ وہ سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ بن جائے گی جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ کیلئے آگ گلزار بن گئی تھی۔

اُس کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ ایک شخص کو ما کر اسکے دو ٹکڑے کر دے گا اور کہے گا کہ دیکھو اب میں اس بندے کو زندہ کرتا ہوں تو کیا تم اسکے بعد کسی اور کو خدا مانو گے۔ اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کیلئے اس کو دوبارہ زندہ کردے گا پھر دجال اس سے پوچھے گا کہ تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا کہ میرا رب اللہ ہے اور تو خدا کا دشمن دجال ہے اور خدا کی قسم مجھے دجال ہونے کا پورا یقین ہو گیا ہے وہ دو بار ایسا کرے گا لیکن تیسری دفعہ ایسا نہ کر سکے گا۔ بعض روایات کے مطابق وہ شخص حضرت خضر ؑ ہیں ۔

دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ جب آسمان کو حکم دے گا تو آسمان بارش برسائے گا اور جب زمین کو حکم دے گا تو زمین سبزہ اُگائے گی۔ سوائے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے کوئی خطہ ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہو۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخلے کی کوشش پر فرشتے اُسے ننگی تلواروں سے روکیں گے۔ دجال قوم یہود میں سے ہوگا جس کے پیروکار یہودی اور عورتیں ہوں گی۔ کٹر یہودی عورتیں دجال سے ناجائز تعلقات بنانے کی بھی کوشش کریں گی۔ اور اس کے کڑیل جسم کو اپنانے کیلئے ان میں جنگ چھڑ جائے گی اور یہ عورتیں دجال کو اپنی طرف مائل کرنے کیلئے طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنائیں گی۔

بعض افراد سے وہ کہے گا کہ میں تمہارے ماں باپ کو زندہ کر سکتا ہوں اس لئے تمہیں چاہیے کہ میری یہ قدرت دیکھ کر میری خُدائی کا یقین کر لو تو لوگ کہیں گے اس طرح تو ہمارا ایمان اور بھی مضبوط ہو جائے گا تو دجال کے مددگار جنات اس شخص کے والدین کی صُورت میں ظاہر ہوں گے اور وہ اس شخص کو حکم دیں گے کہ یہ تمہارا رب ہے اس کی اطاعت کرو۔

دجال کا ظہور: -

دجال کا ظہور شام اور عراق کے درمیان ہو گا اسکی سواری میں ایک بڑا گدھا ہوگا وہ رسالت کا دعویٰ کر ے گا اس کے بعد وہ اصفہان چلا جائے گا جہاں اس کے ہمراہ ستر ہزار یہودی ہوں گے وہ یہیں سے خُدائی کا دعویٰ کر کے چاروں طرف فساد برپا کرے گا اس کے ساتھ ایک آگ ہوگی اور ایک باغ ہو گا وہ مخالفین کو آگ میں اور موافقین کو باغ میں ڈالے گا اس کے ساتھ اناج کا بھی بہت بڑا ذخیرہ ہوگا جس میں سے وہ موافقین کو دے گا اور مخالفین کو نہیں دے گا۔

حضرت اسماء بنت یزید بیان فرماتی ہیں کہ حضور پاکﷺ میرے گھر تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اس کے ظہور سے پہلے تین قحط پڑیں گے پہلے سال آسمان کی ایک تہائی بارش رُک جائے گی۔ اور زمین کی پیداوار بھی ایک تہائی کم ہو جائے گی۔ دوسرے سال آسمان کے دو حصے کی بارش رُک جائے گی اور زمین کی پیداوار دو حصے کم ہو جائے گی۔ اور تیسرے سال آسمان سے بارش بالکل نہیں برسے گی۔ اور زمین کی پیداوار بھی کچھ نہیں ہوگی۔ حتیٰ کہ جتنے جانور ہیں چاہے وہ کھُر والے ہوں یا داڑھ سے کھانے والے سب ہلاک ہو جائیں گے۔ دجال کے ظہور سے پہلے دو سال تک قحط رہ چکا ہو گا۔

تیسرے سال دوران قحط ہی اُس کا ظہور ہوگا۔ وہ کئی ممالک سے گزرے گا اور یمن پہنچے گا وہاں سے واپس ہو کر وہ مکہ مکرمہ کے پاس مقیم ہو جائے گا وہ مکہ مکرمہ اور مدینہ میں داخل ہونے کی کوشش کرے گا لیکن محافظ فرشتوں کی وجہ سے داخل نہیں ہو سکے گا۔ اس کے بعد مدینہ میں تین بد ترین زلزلے آئیں گے اور مدینہ میں رہنے والے بد عقیدہ لوگ خوف کی وجہ سے شہر نکل کر دجال کے جال میں پھنس جائیں گے۔

دجال کا قتل:-

مدینہ منورہ سے دجال شام کو روانہ ہو جائے گا اور اس کے پہنچنے سے قبل امام مہدی ؑ دمشق پہنچ چکے ہوں گے اور دجال کے ساتھ جنگ کی تیاری کیلئے فوج کو ترتیب دیں گے۔ ایک دن لوگ نماز کی تیاری میں مصروف ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ ؑ دو فرشتوں کے ساتھ دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی مینار پر اُتریں گے اور ان کے بالوں سے پانی ٹپک رہا ہوگا حضرت امام مہدی ؑ حضرت عیسیٰؑ کیلئے نماز کی امامت سے پیچھے ہٹیں گے لیکن حضرت عیسیٰ ؑ امام مہدی کو نماز کی امامت کا کہیں گے اور ان کی امامت کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔

حق و باطل میں خون ریز جنگ ہو گی اور مسلمانوں کوفتح نصیب ہوگی اور تمام پتھر اور درخت بتائیں گے کہ ہمارے پیچھے یہودی چھُپا ہُوا ہے اسے قتل کر دیں ماسوائے غرقد کے درخت کے کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔ بیت المقدس میں مقام لُد کے مقام پر دجال کا سامنا حضرت عیسیٰ ؑ سے ہوگا اور حضرت عیسیٰ ؑ کو دیکھ کر دجال نمک کی طرح گھلنے لگے گا اور حضرت عیسیٰ ؑ مقام لُد پر دجال کو اپنی تلوار سے قتل کر دیں گے اور اس کی لاش کو وہاں موجود ایک کنویں میں لٹکا دیا جائے گا۔